



سوال

(780) کچھ نذر کو پورا کرنا کچھ کو چھوڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی عورت کو لپٹنے بچوں کے ساتھ کوئی بیماری لگی تو ان میں سے ایک بچہ فوت ہو گیا جبکہ وہ ہسپتال میں بیماری اور خوف کے درمیان پڑی تھی۔ وہ لپٹنے گھر والے بچوں کے حوالے سے یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ زندہ ہیں یا مر گئے ہیں۔ اس کیفیت میں اس نے کہا: اے میرے رب! اگر میں نے لپٹنے گھر والے بچوں سے زندہ ہی ملاقات کی تو میں ایک اونٹنی ذبح کروں گی اور اس کا گوشت نہیں کھاؤں گی اور ایک ماہ روزے رکھوں گی۔ واقعاً اس نے ایک ماہ روزے بھی رکھ لے اور اونٹنی بھی ذبح کر دی لیکن ہوا یوں کہ تھوڑا سا گوشت کھا لیا۔ سوال یہ ہے کہ وہ بھی اونٹنی کافی ہوگی جس کے گوشت سے اس نے کھا یا ہے یا اسے ایک اور اونٹنی ذبح کرنی لازم ہوگی؟ اللہ آپ کو لہجھا بدلا دے گا، ہمیں فائدہ پہنچاؤ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ اس نے اس قربانی کی اللہ کی رضا کے لیے بطور صدقہ نذر مانی، اور اسے پورا کرنا لازم تھا کیونکہ یہ فرمانبرداری کی نذر تھی تو یہ اونٹنی ساری کی ساری اللہ کی رضا کے لیے تقسیم کی جائے گی۔ چونکہ تم نے ذکر کیا ہے کہ اس نے اس کا کچھ گوشت کھا یا ہے، اس پر اعادہ لازم نہیں ہے لیکن جتنا اس نے گوشت کھا یا ہے اتنا خرید کر مسکینوں پر صدقہ کرنا لازم ہوگا، اس کے ساتھ نذر لچھے انداز میں پوری ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ۔ (فضیلینہ الشیخ عبداللہ بن جبرین)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 698

محدث فتویٰ